فر من المجزوم فرارک من الاسد
ألاربعون فى البلاء والوباء والطاعون
جمعها ورتبها
طارق بن عبد الكريم التميمی
عام وباء اور طاعون کے متعلق چہل
حدیث کا مجموعہ
مترجم
مفتی ریاض الرحمن ندوی
زیرِ نگرانی
مفتی فیاض احمد محمود برمارے حسینی

فر من المجذوم فرارك من الأسد

الأربعون في الوباء والبلاء والطاعون

عام وباء اور طاعون کے متعلق چہل حدیث کا مجموعہ

جمعها ورتبها

طارق بن عبد الكريم التميمي

مترجم

مفتی رياض الرحمن ندوی

زیر نگرانی

مفتی فیاض احمد برمارے حسینی

الحمدلله وحده و الصلاۃ والسلام علی من لا نبی وحدہ۔ اما بعد!

زیر نظر کتابچہ ان چالیس أحادث کا مجموعہ ہے، جسکو **شیخ طارق بن عبد الکریم تمیمی**(لندن) نے "الاربعون في البلاء والوباء والطاعون" کے نام سے یکجا کیا۔

یہ مجموعہ استاذ محترم **مفتی فیاض احمد محمود برمارے حسینی** نے بندہ کو ارسال فرمایا اور ان چالیس أحادث کا افادہ عام کے لیے ترجمہ کرنے کی ترغیب دی ، تو بندہ نے اسکو اپنی سعادت سمجھتے ہوئے اسکا ترجمہ کیا، تاکہ عوام کے لیے اسکا پڑھنا اور سمجھنا آسان ہوسکے، اور یہ میرے لئے سعادت اور خوشی کی بات ہے۔الحمد للہ اب وہ کتابچہ " **عام وبا اور طاعون کے متعلق چہل حدیث کا مجموعہ** " کے نام سے آپ تمام کے پیش خدمت ہے۔

اس موقع پر سب سے پہلے تو میں اللہ رب العزت کا شکر گزار ہوں کہ اس نے مجھے اس عمل کی توفیق عطا فرمائی، اس کے بعد میں استاذ محترم مفتی فیاض صاحب حسینی کا ممنون و مشکور ہوں کہ انھوں نے اس ناچیز کو اس لائق سمجھا اور یہ موقع فراہم کیا، اللہ استاذ محترم کو جزاء خیر عطا فرمائے، ساتھ ہی ساتھ ان تمام لواحقین و منتسبین کا بھی شکر گزار ہوں جنھوں نے حصول علم میں بندہ کا ہر طرح سے تعاون کیا۔

اب اخیر میں اللہ سے دعا گو ہوں کہ اللہ بندہ کے اس عمل کو قبول فرمائے، اور ذخیرہ آخرت بنائے اور عوام و خواص کے لیے قبول فرمائے۔

بندہ خدا

ریاض الرحمن ندوی

مقدمہ

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم اما بعد!

زیر نظر مجموعہ اس میں طاعون اور وبا کے مطابق چالیس اَحادث کو جمع کیا گیا، تاکہ اس کہ ذریعے موجودہ دور میں کرونا وائرس جیسی وبا عام ہوئی ہے، اس مجموعہ کے ذریعے اس کے موافق رہبری حاصل کی جائے، ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ اس وبا سے تمام مخلوقات کی حفاظت کرے۔

میں نے اس کتابچے کو ۹ ابواب میں تقسیم کیا ہے۔

۱) طاعون اور وبا کے موقع پر صبر و احتساب کی تاکید کا بیان،

۲) وبا کے موقع پر اسباب کا اختیار کرنا،

۳) ان اوقات میں خاص دعاؤں کا اہتمام،

۴) طاعون وغیرہ کے موقع پر عزلت نشینی کا بیان،

۵) ان مواقع میں حقوق العباد کی رعایت کرنے کا بیان،

۶) اداب زندگی،

۷) اداب معاشرت کا بیان،

۸) شہادت و حسن ظن کا بیان،

٩) ایک جامع حدیث۔

اب آخر میں میں اللہ سے دعا گو ہوں کہ وہ میرے اس عمل کو خالص لوجہ اللہ قبول فرمائے، اور میں ان تمام کا شکر گزار ہوں جنھوں نے میری اسکے لئے رہنمائی کی خصوصاً، علامہ عبدللہ جدلیع، اور بھائی ابراہیم تمیمی کا شکر گزار ہوں اللہ انھیں جزاء خیر عطا فرمائے۔

طارق بن عبدالکریم تمیمي

پہلا باب: طاعون اور وبا پر صبر کرنے کا ثواب

(۱)حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول ﷺ سے طاعون کے سلسلے میں سوال کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طاعون ایک عذاب ہے اور اللہ اسکو جس پر چاہے نازل کر دیتا ہے، اللہ تعالی نے اسکو مومنین کے لیے رحمت بنایا ہے، تو جس شخص کو بھی طاعون لگ جائے اور مومن صبر کے ساتھ ثواب کی امید میں اسی جگہ ٹھہرا رہے اس اعتقاد کہ ساتھ کہ اسکو وہی چیز لاحق ہوگی جو اسکے رب نے لکھ دی ہے، تو ایسے مومن کے لیے ایک شہید کے بقدر اجر لکھ دیا جاتا ہے. **(صحیح بخاری: ۳۴۷۴)**

(۲)حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے، اسکے ہر معاملے میں خیر ہوتا ہے، اور یہ صرف ایک مومن کے ساتھ ہی خاص ہے، کہ جب اسے خوشی ملتی ہے تو شکر ادا کرتا ہے،تو اس میں بھی اس کے لیے خیر ہوتا ہے اور جب نقصان پہونچتا ہے تو صبر کرتا ہے، اس میں بھی اس کے لیے خیر ہی ہوتا ہے۔**(صحیح مسلم: ۲۹۹۹)**

(۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بڑا ثواب بڑی آزمائش پر ملتا ہے، اور جب اللہ تعالیٰ کسی قوم سے محبت کرتے ہیں تو اس کو آزمائش میں مبتلا کرتے ہیں،جو شخص اس پر راضی رہتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے راضی رہتے ہیں، اور جو شخص اس پر ناراض ہوتا ہے اللہ بھی اس سے ناراض ہوتے ہیں۔**(جامع الترمذی: ۲۳۹۶)**

(۴) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بھی کسی مومن کو تکلیف، بیماری، فکر، ملال، اذیت، غم پہونچتا ہے حتی کہ ایک کانٹا بھی اسے چبھتا ہے تو اسکے گناہ معاف کردئے جاتے ہیں۔**(صحیح مسلم: ۲۵۷۲)**

(۵) حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر کرتا ہے تو اس کے لیے ان تمام عبادات کا ثواب لکھا جاتا ہے جنہیں اقامت یا صحت کے وقت یہ کیا کرتا تھا۔**(صحیح بخاری: ۲۹۹۶)**

دوسراباب :طاعون یا وبا کے موقع پر اسباب اختیار کرنا

(٦) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم سنو کہ کسی شہر میں طاعون پھیل گیا ہو تو وہاں مت جاو، اگر تم پہلے سے ہی طاعون زدہ علاقہ میں ہو تو وہاں سے مت نکلو۔ **(صحیح مسلم: ۲۲۱۸)**

(۷) حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کے بندو! علاج کراوَ یقیناً اللہ نے ہر بیماری کی دوا مقرر کی ہے۔**(صحیح ابن حبان: ۶۰۶۱)**

(۸) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی، نہ بدشگونی ہوتی ہے اور نہ الو کا بولنا اور نہ ماہ صفر منحوس ہوتا ہے، جذامی سے اس طرح بھاگو جس طرح شیر سے بھاگتے ہو۔**(صحیح بخاری: ۵۷۰۷)**

(۹) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیمار اونٹ کو تندرست اونٹ کے پاس مت لے جاو. **(صحیح مسلم: ۲۲۲۱)**

(۱۰) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پاکی صفائی آدھا ایمان ہے۔ **(صحیح مسلم: ۲۲۳)**

(۱۱)حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: صدقہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ **(جامع الترمذی: ۲٦۱٦)**

تیسرا باب :طاعون یا وبا کے موقع پر دعا کرنا

(۱۲) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: دعا کے ذریعے ہی تقدیر بدلی جاسکتی ہے. **(سنن الترمذی: ۲۱۳۹)**

(۱۳)حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مجھ سے کہا: کہ کہو، میں نے دریافت کیا: کہ میں کیا کہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **قل ھو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس،،** پھر ان سورتوں کی تلاوت فرمائی اور کہا: لوگوں کے لیے اس سے بہتر کوئی کلمات نہیں جس سے اللہ کی پناہ مانگی جائے۔**(سنن نسائی: ۵۴۴۶)**

(۱۴)حضرت ابو ہریرہؓ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے صبح شام " **أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ** "(میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں مخلوق کے شر سے) کا ورد کیا اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہونچائے گی۔**(جامع الترمذی: ۳۹۶۶)**

(۱۵)حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص تین بار یہ کہے: " **بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ** "(شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ آسمان و زمین کی کوئی چیز نقصان نہیں پہونچا سکتی اور وہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے)

تو اسے صبح تک کوئی اچانک پہنچنے والی تکلیف نہیں پہنچے گی اور جو یہ کلمات صبح کے وقت کہے تو شام تک اسے اچانک پہنچنے والی تکلیف نہیں پہنچے گی۔**(سنن الترمذی: ۳۳۸۸)**

(۱۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کہا کرتے تھے: **« اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ البَرَصِ، وَالْجُنُونِ، وَالْجُذَامِ، وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ »** "اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں برص، دیوانگی، کوڑھ اور تمام بری بیماریوں سے"۔**(سنن ابوداؤد: ۱۵۵۴)**

(۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ان کلمات کے ذریعے پناہ مانگتے تھے **"اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبْ البَأْسَ ، وَاشْفِ وأَنْتَ الشَّافِي ، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا "**

"اے اللہ! اے لوگوں کے رب! عذاب و تکلیف کو دور کر دے اور شفاء عطافرما ، تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیری دی ہوئی شفاء کے سوا کوئی شفاء نہیں ہے، ایسی شفاء دے کہ بیماری کچھ بھی باقی نہ رہے"۔

وہ فرماتی ہیں کہ مرض الوفات میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تکلیف بڑھ گئی،تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ پکڑا اور آپ کے بدن پر پھیرنے لگی اور ان کلمات کا ورد

کرنے لگی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کھینچ لیا اور کہا **"اللهم اغفر لي وألحقني بالرفيق الأعلى** "اے اللہ میری مغفرت فرما اور مجھے رفیق اعلی سے ملا " حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کے اخری کلمات تھے جو میں نے سنے۔(**صحیح بخاری: ۵۷۴۳)**

چوداباب :طاعون یا وبا کے موقع پر گوشہ نشینی اختیار کرنا

(۱۸) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا کہ نجات کس میں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی زبان پر قابو رکھو،اپنے گھر کو لازم پکڑو، اور اپنے گناہوں پر آنسو بہاؤ۔

(جامع الترمذی:۲۴۰٦)

پانچواں باب :لوگوں کے حقوق کی رعایت کرنا

(۱۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر شخص نگہبان ہے اور اس سے اسکے ماتحتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا،

حکمران نگہبان ہوتا ہے اور اس سے اسکی رعایا کے بارے میں سوال کیا جائے، آدمی اپنے اہل و عیال کا نگہبان ہے اس سے اس کے اہل و عیال کے متعلق پوچھا جائے گا، عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگہبان ہے، اس سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا۔(**صحیح مسلم:۱۸۲۹**)

(۲۰)حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تجھ پر سننا اور اطاعت کرنا لازم ہے تکلیف اور راحت میں، خوشی اور رنج میں اور جس وقت تجھ پر کسی اور کو ترجیح دی جائے۔(**صحیح مسلم: ۱۸۳۶**)

(۲۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم دنیوی امور کو زیادہ جاننے والے ہو۔(**صحیح مسلم: ۲۳۶۳**)

(۲۲) حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی کا علاج کرے اور وہ علاج کا جاننے والا نہ ہو اور اس سے کسی کو نقصان پہونچے تو وہی اسکا ضامن ہو گا.(**سنن ابي داود: ۴۵۸۶**)

(۲۳) حضرت معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: صرف گنہگار ہی ذخیرہ اندوزی کرسکتا ہے.(**صحیح مسلم: ۱۶۰۵)**

چھٹا باب :زندگی گزارنے کے چند اداب

(۲۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رحم کرنے والوں پر رحمن مہربان ہوتا ہے، تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم فرمائے گا۔ **(ترمذی: ۱۹۲۴)**

(۲۵) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر بھلائی صدقہ ہے۔**(بخاری: ٦۰21)**

(۲٦)حضرت ابی شریح خزاعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اللہ اور یوم اخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرے، اور جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسکو چاہیے کہ اپنے

مہمانوں کا اکرام کرے، اور جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ وہ بھلی بات کرے یا خاموش رہے۔ **(متفق علیہ)**

(۲۷) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آسانی کرو سختی نہ کرو خوشخبری سناو نفرت نہ دلاؤ اطاعت کرو اختلاف نہ کرو **(متفق علیہ)**

(۲۸) حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جیسے عزیمت پر عمل کرنا اللہ کو پسند ہے اسی طرح رخصت پر عمل کرنا بھی اللہ کو پسند ہے. **(صحیح ابن حبان: ۳۵۴)**

(۲۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے بھی وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لیے کرتا ہے. **(صحیح بخاری: ۱۳)**

(۳۰)حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومنوں کی مثال ایک دوسرے سے الفت و محبت کرنے اور ایک دوسرے پر رحم و کرم کرنے میں اس جسم کی طرح ہے کہ جس کے ایک عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو سارا جسم جاگ کر گزارتا ہے اور سارے جسم کو بخار لاحق ہوجاتا ہے.**(متفق علیہ)**

(۳۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اپنے بھائی کی حاجت برداری کرتا ہے اللہ اسکی حاجتوں کو پورا کرتا ہے، جو کسی مسلمان کی پریشانی کو دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسکی پریشانی کو دور کردیں گے، جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ قیامت کے دن اسکی پردہ پوشی کریں گے.**(متفق علیہ)**

(۳۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو لوگوں کے لیے سب سے زیادہ نفع بخش ہو. **(معجم الاوسط: ۵۷۸۷)**

(۳۳)حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا یقینا وہ اللہ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔ **(ترمذی: ۱۹۵۵)**

ساتھواں باب: حسن معاشرت کا بیان

(۳۴) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کامل ایمان والا وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں، تم میں بہتر وہ ہے جو اپنے اہل و عیال کے حق میں بہتر ہو.**(ترمذی: ۱۱۶۲)**

(۳۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول سے زیادہ کسی کو اپنے اہل وعیال کے حق میں بہتر نہیں پایا. **(مسلم: ۲۳۱۶)**

(۳٦) حضرت اسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں، میں نے حضرت عائشہ رضی عنہا سے دریافت کیا کہ گھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول کیا تھا انھوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل و عیال کی خدمت کیا کرتے تھے. **(بخاری: ٦٧٦)**

آٹھواں باب :شہادت اور اللہ سے حسن ظن رکھنے کا بیان

(۳۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی ارشاد فرماتے ہیں کہ میں بندہ کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں.**(متفق علیہ)**

(۳۸) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو طاعون کی بیماری میں شہید ہو جائےوہ شہید ہے۔**(مسلم: ۱۹۱۵)**

(۳۹) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی ملاقات کا خواہش مند ہو اللہ اسکی ملاقات کی خواہش کرتے ہیں اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس کی ملاقات کو ناپسند کرتے ہیں. **(متفق علیہ)**

نواں باب :ایک جامع حدیث

(۴۰) عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ کے پیچھے تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لڑکے! میں تجھے چند کلمات سکھاتا ہوں، تواللہ تعالیٰ کے حقوق کی حفاظت کر،اللہ تعالیٰ تیری حفاظت کرے گا، تو اللہ تعالیٰ کو یاد کر، ہمیشہ اسے اپنے سامنے پائے گا، جب بھی کچھ مانگنا ہو، اللہ تعالیٰ سے مانگ، اور جب بھی مدد طلب کرنی ہو، اللہ تعالیٰ سے طلب کر، اچھی طرح جان لے اگر ساری امت جمع ہو کر تجھے کوئی فائدہ پہنچانا چاہے تو اللہ تعالیٰ کے لکھے ہوئے کے سواکوئی فائدہ نہیں پہنچاسکتی اور اگر ساری امت اکٹھی ہوکر تیرا کوئی نقصان کرناچاہے تو اللہ تعالیٰ کے نوشتۂ تقدیر کے سوا کچھ بھی نقصان نہیں کرسکتی، قلم اٹھالئے گئے ہیں اور صحیفے خشک ہوچکے ہیں. **(ترمذی: ۲۵۱۴)**